سوال

(1093)اپنے شوہر کی ''عورہ مغلظہ'' دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ اپنے شوہر کی "عورہ مغلظہ" دیکھے، اوراسی طرح اس کے برعکس؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جائزہے، اوراس کی دلیل یہ ہے کہ جناب بہزبن حکیم اپنے دادمعاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا:

یارسول اللہ!عوراتنا ما نبدی منہا وماندر؟فقال علیہ الصلاۃ والسلام :احفَظْ عَوْرَتَکَ إِلَّا مِن زَوْجَتِکَ أَوْمَا مَلَکَتْ یَمِینُکَ

''اے اللہ کے رسول!ہم اپنی شرمگاہوں سے کیا کچھ ظاہر کرسکتے ہیں اورکیا نہیں؟آپ نے فرمایا:اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر،سوائے اپنی بیوی یا لونڈی کے۔''(سنن ابی داود،کتاب الحمام،باب ماجاءفی التعری،حدیث:4017،سنن الترمذی،کتاب الادب،باب حفظ العورۃ،حدیث:2769سنن ابن ماجہ،کتاب النکاح،باب الستر عند الجماع،حدیث:1920،تمام احادیث میں'ما نبدی'کی جگہ'ماناتی'کے الفاظ ہیں۔)

یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔

اور صحیحین میں ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے،کہتی ہیں کہ:

کنت اغتسل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من إنا واحد تختلف أیدینا فیہ من الجنابۃ حتی أقول دع لی دع لی ویقول دعی لی دعی لی

''میں اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی وجہ سے ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتےتھے،اوراس میں ہمارے ہاتھ باری باری پڑتےتھے۔میں کہتی:میرےلیےچھوڑیے،میرےلیےرہنےدیجیے اورآپ کہتے:میرےلیےچھوڑو،میرےلیےرہنےدو۔''(صحیحین میں اس روایت کے ابتدائی الفاظ ہیں۔صحیح بخاری،کتاب الغسل،باب ھل یدخل الجنب یدہ فی الاناء قبل ان یغسلھا،حدیث:258،صحیح مسلم،کتاب الحیض،باب القدر المستحب من الماءفی غسل الجنابۃ،حدیث:321سنن النسائی،کتاب الغسل والتیمم،باب الرخصۃ فی ذلک،حدیث:414۔)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا](#)

صفحہ نمبر 767

محدث فتویٰ